سوال

کیا مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی بیوی یا اپنی لونڈی کو انکار کرنے کی صورت میں ہم بستری (جماع) پر مجبور کرے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

الحمد للہ

عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے خاوند کی حاجت پوری کرنے کے لیے اپنے آپ کو اس سے روک کر رکھے بلکہ اسے وہ جب بھی بلائے اس کی بات پر لبیک کہنا چاہیے لیکن جب اس کے وہ تکلیف دہ ہو یا پھر کسی واجب کام سے رکنے کا سبب بنے تو پھر وہ رک سکتی ہے ۔

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جب کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور بیوی آنے سے انکار کر دے اور خاوند اس پر ناراضگی کی حالت میں ہی رات بسر کر دے تو اس عورت پر صبح ہونے تک فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (3237) صحیح مسلم حدیث نمبر (1436) ۔

اور اگر وہ کسی شرعی عذر کے بغیر بیوی کو ہم بستری کا حق نہیں دیتی تو وہ نافرمان اور ناشز شمار ہو گی جس کی بنا پر اس کا نان نفقہ اور لباس کا خرچہ ساقط ہو جائے گا ۔

اور خاوند پر ضروری ہے کہ وہ اپنی بیوی کو اللہ تعالی کے عذاب کا خوف دلائے ، اور اسے بستر میں الگ کر دے ، اور اس کے لیے یہ بھی جائز ہے کہ وہ اسے ہلکی سے مار بھی مارے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی نے اس کے بارہ میں کچھ اس طرح فرمایا :

اور جن عورتوں کی نافرمانی اور بد دماغی کا تمہیں ڈر اور خدشہ ہو انہیں نصیحت کرو ، اور انہیں الگ بستروں پر چھوڑ دو ، اور انہیں مار کی سزا دو اگر تو وہ تمہاری بات مان کر اطاعت کر لیں تو پھر ان پر کوئی راہ نہ تلاش کرو یقینا اللہ تعالی بلند و بالا بڑا ہے النساء (34) ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی سے جب یہ سوال کیا گیا کہ جب عورت خاوند سے اپنے آپ کو روک لے اور اس کے طلب کرنے پر ہم بستری کا حق ادا نہ کرے تو خاوند پر کیا کرنا واجب ہے ؟

تو ان کا جواب تھا :

(بیوی کے لیے خاوند کی نافرمانی حلال نہیں ، اور نہ ہی وہ اپنے آپ کو خاوند سے روک سکتی ہے بلکہ اگر وہ اس کے پاس نہیں جاتی اور اس پر اصرار کرتی ہے کہ وہ ہم بستری کا حق ادا کر نہیں کرے گی تو خاوند اسے ہلکی سی مار کی سزا دے جو کہ شدید نہ ہو ، اور وہ بیوی نفقہ اور تقسیم کی حقدار نہیں رہے گی) مجموع الفتاوی (279/32) ۔

اور یہ بھی سوال کیا گیا کہ :

ایک شخص کی بیوی نافرمانی کرتی ہے اور وہ اسے ہم بستری کا حق ادا نہیں کرتی تو کیا اس کا نفقہ اور لباس ساقط ہو جائے گا اور اس پر کیا واجب ہے ؟

توشیخ الاسلام کا جواب تھا :

جب وہ اپنے آپ کو خاوند کے سپرد نہیں کرتی اور اس کا حق ہم بستری ادا نہیں کرتی تو اس کا نان ونفقہ اور لباس کا خرچہ ساقط ہو جائے گا ، اور خاوند کے لیے جائز ہے کہ وہ اگر نافرمانی پر مصر ہے تو اسے مار کی سزا دے جو کہ شدید نہ ہو ، ، بیوی کے لیے یہ حلال نہیں کہ جب اس کا خاوند اسے ہم بستری کے لیے بلائے تو وہ اس سے انکار کر دے ۔

بلکہ اسی حالت میں وہ اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمان شمار ہوگی ۔

صحیح میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جب مرد اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے تو وہ انکار کر دے تو آسمان والا اس پر صبح تک ناراض ہوتا ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (1736)

دیکھیں : مجوع الفتاوی (278/32) ۔

تو سب سے پہلے تو خاوند کو چاہیے کہ وہ بیوی کو وعظ ونصیحت کرے اور اسے سمجھائے ، اور اسے نافرمانی اور اللہ تعالی کے غضب سے ڈرائے اور اسے یہ بتائے کہ اگر وہ ایسا کرے گی تو اس پر اللہ تعالی کا غضب اور فرشتوں کی لعنت ہوگی ، اگر وہ نہیں مانتی تو پھر اسے اپنے بستر سے الگ کر دے ، اور اگر پھر بھی نہیں مانتی تو خاوند اسے مار کی سزا دے جو شدید نہ ہو ، اور اگر یہ سب کچھ فائدہ مند ثابت نہ ہو سکے تو پھر اس کا نان ونفقہ بند کر دے ، اور اس کے لیے جائز ہے وہ اسے طلاق دے دے ، یا پھر اس سے خلع کر لے تا کہ وہ اس سے اپنا مال واپس حاصل کر سکے ۔

اور اسی طرح لونڈی کے لیے یہ بھی جائز نہیں کہ وہ اپنے مالک کی بات تسلیم نہ کرے اور اسے بغیر کسی عذر کے اس کی رغبت پوری نہ کرے ، اگر وہ ایسا کرتی ہے تو وہ بھی نافرمان ہوگی ، مالک کے لیے جائز ہے کہ وہ اسے ادب سکھانے کے لیے شریعت نے جو کچھ اجازت دی ہے اس میں سے جو مناسب سمجھے طریقہ اختیار کرے ۔

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

33597